سوال

(625)ننگے سر امام کی امامت کا حکم

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

کیا یہ جائز ہے کہ امام ننگے سر نماز پڑھائے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!
الحمد لله، والصلاة والسلام على رسول الله، أما بعد!

سر نماز اور غیر نماز میں مردوں کے لئے خواہ وہ بالغ ہوں یا نابالغ ستر نہیں ہے لہذا اسے نماز اور غیر نماز حالت میں ڈھانپنا واجب نہیں ہے لیکن حسب عادت مناسب لباس کے ساتھ سر کو ڈھانپنا جب کہ اس میں شریعت کی مخالفت نہ ہو زینت کے قبیل میں سے ہے لہذا حسب ذیل ارشاد باری تعالیٰ کے مطابق نماز میں سر کو ڈپنا مستحسن ہوگا :

يٰبَنِىٓ ءادَمَ خُذوا زينَتَكُم عِندَ كُلِّ مَسجِدٍ... ٣١ ... سورة الاعراف

اے نبی آدم! ہر نماز کے وقت اپنے تئیں مزین کیا کرو۔" امام کو نسبتاً اس کا کچھ زیادہ خیال رکھنا چاہیے۔ (فتوی کمیٹی)
ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ : جلد1

صفحہ نمبر 506

محدث فتویٰ